دو گواہ

سبق 6

مئی 4 تا 10

"ہاں گھاس مُرجھاتی ہے۔
پھُول کملاتا ہے، پر ہمارے
خُدا کا کلام ابدتک قائم ہے"
یسعیاہ 8:40)۔
414
4-я ЦАРСТВ
Глава 7, 8
Глава 8, 9
4-я ЦАРСТВ

عظیم اصلاح کاری کے دور کے بعد، اصلاح جمود کا شکار ہو گئی۔ اصلاح شدہ کلیسیائیں سرد، سخت اور عدم برداشت کا شکار ہو گئیں۔

سیاسی اور فلسفیانہ دنیا میں بڑی تبدیلیاں رونما ہو رہی تھیں۔ وسیع پیمانے پر عدم استحکام نے کچھ لوگوں کو مجبور کر دیا کہ، وہ اپنے گھروں کو ترک کر دیں اور کسی ایسی سرزمین کی تلاش میں نکل پڑیں۔ ایسی سرزمین کی تلاش میں یہاں سب لوگ آزادی کی زندگی بسر کر سکیں اور ان لوگوں نے شمالی امریکہ میں جا کر پناہ لی۔

یورپ میں بحران انقلاب کی صورت میں پھوٹ پڑا۔ فرانس یورپ میں پہلے ملحد ریاست کے طور پر کھڑا ہوا۔

اب تک خُدا نے اپنے "دو گواہوں" کو محفوظ رکھا تھاا۔ تاریخ کے ان نازک لمحات میں ان کے ساتھ کیا ہوا؟

- دو گواہ کون ہیں؟
- وہ کب تک گواہی دیتے رہے؟
- وہ کیسے مرا؟
- وہ کب زندہ ہوئے اور آسمان پر چڑھ گئے؟
- اس کے بعد کیا ہوا؟

دو گواہ کون ہیں؟

یہ وہی زیتون کے دور درخت اور دو چراغ دان ہیں جو زمین کے خُداوند کے سامنے کھڑے ہیں" (مکاشفہ 4:11).

زیتون کے دو درختوں اور دو شمعدانوں کا تذکرہ (مکاشفہ 4:11) ہمیں زکریاہ 4 باب کی رویا کی طرف لے جاتا ہے. اس میں زیتون کے درخت تیل پیدا کرتے ہیں جو شمعدان کی سات شاخوں کو تیل مہیا کرتے ہیں (زکریاہ 4: 1-3 اور 12 آیت)

زیتون کے درخت "دو ممسوح " ہیں جو شمعدان کے ساتھ مل کر "خُداوند کے کلام" کی نمائندگی کرتے ہیں (زکریاہ 4:6،14)۔ یہ پرانا اور نیا عہد نامہ دونوں ہیں.

دو گواہ کون ہیں؟

موسیٰ اور ایلیاہ کو بطور علامت استعمال کرتے ہوئے مکاشفہ 11 باب میں ان دو گواہوں کے بارے یوں درج ہے:

وہ ٹاٹ اوڑھے ہیں (3)	وہ خُدا کے سامنے کھڑے ہیں (4)	اگر کوئی انہیں نقصان پہنچاننے کی کوشش کرتا ہے تو اُن میں سے آگ نکلتی ہے (5)	وہ آسمان کو بند کر دیتے ہیں کہ بارش نہ ہو (6)	وہ پانی کو خون میں بدل دیتے ہیں اور آفات لاتے ہیں (6)
بائبل کو مشکل وقت میں محفوظ کیا گیا۔	خُدا نے اپنے کلام کو غائب نہیں ہونے دیا	بائبل کا پیغام اپنے دشمنوں کو کھا جاتا ہے (یرمیاہ 14:5)۔	جو بائبل کو رد کرتا ہے وہ روح القدس (تیل) کی بارش سے محروم ہے۔	صرف وہ لوگ جنھوں نے بائبل کا مطالعہ کیا، تاریک دور میں آفات اور روحانی تاریکی سے نجات پائی۔

جیسا کہ موسیٰ اور ایلیاہ کے ساتھ، بائبل کو بڑے ظلم و ستم کا سامنا کرنا پڑے گا۔ یہ ملحد حکومتوں سے لڑے گا۔ یہ جلتے ہوئے جذبوں کو بھڑکا دے گا۔۔۔تاریخ اس پیشن گوئی کی درستگی کی تصدیق کرتی ہے۔

وہ کب تک گواہی دیتے رہے؟

"اور میں اپنے دو گواہوں کو اختیار دوں گا اور وہ ٹاٹ اُوڑھے ہوئے ایک ہزار دو سو ساٹھ دن نبوت کریں گے" (مکاشفہ 3:11).

مکاشفہ 11 باب آسمانی مقدس کی رویا سے شروع ہوتا ہے، اور جو لوگ بخور کے مذبح کے سامنے عبادت کرتے ہیں (مکاشفہ 1:11).

آسمانی مقدس کا صحن یہ زمین ہے، یہاں "غیر اقوام"ناراست لوگ "مقدس شہر" کو روندتے ہیں.....خُدا کے لوگوں کو ......42 مہینے تک (2 آیت).

اُس وقت خُدا کا کلام "ٹاٹ"میں ملبوس ہو گا. ....بڑی سختیاں.... (3 آیت.
(42 مہینے جو 1260 دن بنتے ہیں (پیشنیگوئی میں ایک دن ایک سال کے برابر لہذا 1260 سال)

538 سے رومی کلیسیا نے آہستہ آہستہ اپنی روایات کو خُدا کے کلام کے اوپر مسلط کرنا شروع کر دیا. انہوں نے اس مقام پر پہنچا دیا کہ بائبل کے پڑھنے پر پابندی عائد کر دی اور ان لوگوں کو موت کی سزا دی جن کے پاس بائبل مقدس ہو یا اس پڑھتے ہوں یا اُس میں بیان کردہ عقائد کے مطابق زندگی بسر کرنا شروع کر دی.

اس دور کے اختتام کے قریب اصلاح کاروں نے اس ظلم و ستم سے وقتی طور پر رہائی پائی (متی 22:24).

وہ کس طرح مرے؟

"جب وہ اپنی گواہی دے چکیں گے تو وہ حیوان جو اتھاہ گڑھے سے نکلے گا اُن سے لڑ کر اُن پر غالب آئے گا اور اُن کو مار ڈالے گا" (مکاشفہ 7:11).

مکاشفہ 7:11 میں مذکور اتھاہ گڑھے اس جگہ کو بیان کرتا ہے جہاں بدروحیں رہتی ہیں (مکاشفہ 11:9؛ 20: 1-3؛ لوقا 8: 30-31)۔حیوان ایک سیاسی یا مذہبی طاقت کو بیان کرتا ہے (جیسا کہ مکاشفہ اور دانی ایل کے حیوانوں کے ساتھ)۔

1260 سالوں کےآخر میں یعنی 1798 کے آس پاس کونسی طاقت پیدا ہوئی؟

فرانسیسی انقلاب کا آغاز 1789 میں ہوا، نام نہاد دہشت گردی کی حکومت کو جنم دیا (1793 ---1794)۔انہوں نے بڑا واضح کر دیا کہ اس حکومت کے پیچھے کون ہے۔شیطان اور اُس کے شیاطین۔ یہ حکومت کے تین طریقے بیان کیے گے ہیں (مکاشفہ 8:11)۔

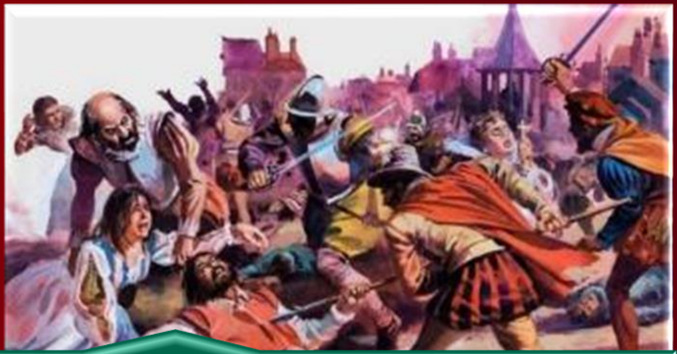

سدوم: انقلاب عظیم بداخلاقی کادور شروع ہوا۔

مصر: ملحد حکومت (خروج 2:5)"عقل کی دیوی" کی پوجا کرنے میں کوئی اعتراض نہیں تھا ۔

جہاں یسوع کو مصلوب کیا گیاتھا: یسوع کی قربانی کو مسترد کر دیا جائے گا۔

اس عرصے کے دوران، مذہب کوختم کر دیا گیا اور بائبل پر پابندی لگا دی گئی اور اسے جلا دیا گیا۔

"جب فرانس میں انقلاب اور دہشت گردی کے دور میں حکومت کرنے والی الحادی طاقت نے خُدا اور اس کے مقدس کلام کے خلاف جنگ چھیڑ دی جس کا دنیا نے کبھی مشاہدہ نہیں کیا تھا۔ قومی اسمبلی نے خُدا کی عبادت ختم کر دی۔ بائبلیں اکٹھی کی گئیں اور انہیں جلا دیا گیا۔ خُدا کی شریعت کو پاؤں تلے روندگیا۔ بائبل کے اداروں کو ختم کر دیا گیا۔ ہفتہ وار آرام کے دن کو الگ کر دیا گیا اور اس کی جگہ ہر دسویں دن گستاخی اور توہین کے لئے وقف کر دیا گیا۔ بپتسمہ اور عشائے ربانی کی رسم پر پابندی عائد کر دی گئی۔ اور تدفین کی جگہوں پر واضح طور پر شائع اور لگائے جانے والے اشہارت نے موت کو ابدی نیند اقرار دے دیا"

EGW (The Great Controversy, p. 273.2)

وہ کب زندہ ہوئے اور آسمان پر چڑھ گئے

"اور ساڑھے تین دن کے بعد خُدا کی طرف سے اُن میں زندگی کی روح داخل ہوئی اور وہ اپنے پاؤں کے بل کھڑے ہو گے اور اُن کے دیکھنے والوں پر بڑا خوف چھا گیا" (مکاشفہ 11:11).

26 نومبر 1793 کو پیرس نے مذہب کو ختم کرنے کا فرمان جاری کیا۔ یہ حکم نامہ 17 جون 1797 کو منسوخ کر دیا گیا۔ ساڑھے تین سال کے اس عرصے کے دوران فرانس نے خوشی منائی ، خوشی اس لئے منائی کہ وہ مذہب کے ظلم سے "آزاد " ہو گئے ہیں اور بائبل کی آواز کو خاموش کر دیا گیا ہے (مکاشفہ 11: 9-10).

بائبل تباہ یا خاموش ہونے کی بجائے پہلے سے زیادہ مضبوط ہو گئی۔
پروٹسٹنٹ مشنرز نے انجیل کا پیغام پوری دنیا میں پھیلا دیا (مکاشفہ 11:11).

ولیم ولبرفورس نے 1804 میں بائبل کی بڑے پیمانے پر تقسیم کے لئے پہلی بائبل سوسائٹی قائم کی۔ بائبل کی موجودہ کاپیاں ہزاروں کی تعداد میں تقسیم ہونے لگی یہاں تک کہ یہ دنیا میں سب سے زیادہ فروخت ہونے والی پہلی کتاب بن گئی۔موجودہ دور میں بائبل کی تقسم کو روکنا ناممکن ہے۔ اسے خُدا کی طرف سے ایسی حالت میں رکھا گیا ہے جہاں کوئی بھی اسے اب تباہ نہیں کر سکتا بلکہ اگر یہ کہا جائے کہ اسے تباہ کرنا ناممکن ہےتو بجا نہ ہو گا (مکاشفہ 12:11).

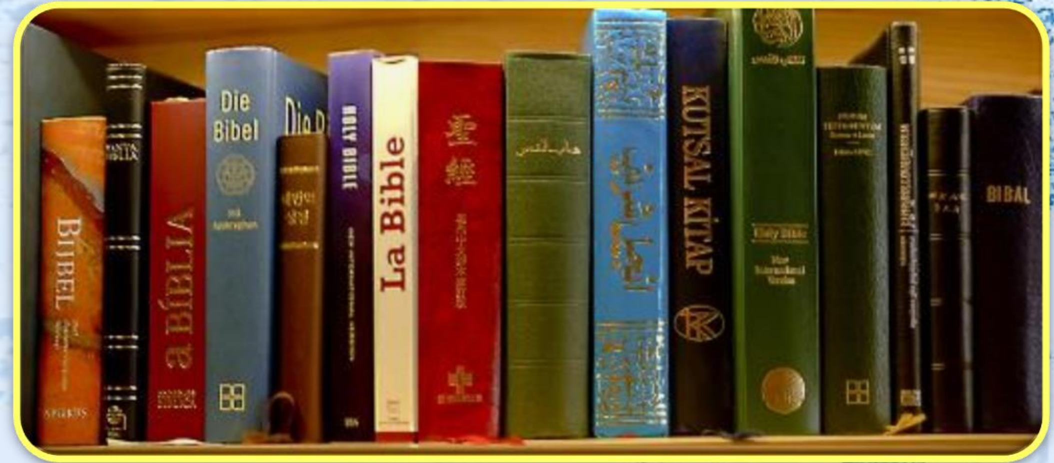

اس کے بعد کیا ہوا؟

"اور خُدا کا جو مقدس آسمان پر ہے وہ کھولا گیا اور اُس کے مقدس میں اُس کے عہد کا صندوق دکھائی دیا اور بجلیاں اور آوازیں اور گرجیں پیدا ہوئیں اور بھونچال آیا اور بڑے اولے پڑے" (مکاشفہ 19:11)۔

ان دو گواہوں کے زندہ ہونے سے کائناتی تصادم کا آخری باب شروع ہوتا ہے: اختتام کا وقت۔

اس دور کا خاتمہ دوسری آمد پر ختم ہو جائے گا۔ جب تمام سلطنتیں یسوع کی ملکیت بن جائیں گی، اور وہ ہمیشہ کے لئے حکومت کرے گا (مکاشفہ 15:11)۔

وہ وقت قوموں کے غضب سے پہلے ہو گا، اور "زمین کو تباہ کرنے والوں" کی تباہی کے ساتھ ختم ہو گا (مکاشفہ 18:11)۔

ان تمام واقعات کو آسمانی عبادت کے تناظر میں ترتیب دیا گیا ہے (مکاشفہ 11: 16-17)۔ جس کا اختتام آسمانی مقدس میں عہد کے صندوق کی رویا کے ساتھ ہوتا ہے (مکاشفہ19:11)۔

"عدالت کا وقت " آنے کے بعد (مکاشفہ 18:11، عدالت کا معیار دنیا کو دکھایا گیا: عہد کے صندوق میں موجود دس احکام۔

"روح القدس سچے دل سے خُدا کے کلام کی تلاش
کرنے والوں کے ساتھ ہے ، سچائی کے پوشیدہ
جواہرات کو دریافت کرنے کے قابل بناتا ہے۔
روحانی روشنی اُس کے ذہن میں آتی ہے، اس
پرایک نئی تازہ اہمیت کے ساتھ سچائی کی مہر ثبت
کرتی ہے۔ وہ ایسی خوشی سے بھر جاتا جسے اُس
نے پہلے کبھی محسوس نہیں کیا تھا۔ خُدا کی
سلامتی اُ س پرچھیا جاتی ہے۔ اس سچائی کی قیمت
کا پہلے اُسے کبھی اندازہ نہیں ہوا تھا۔ کلام پر ایک
آسمانی روشنی چمکتی ہے، جس سے یہ ظاہر ہوا
کہ گویا ہر طرف سونے سےرنگا ہوئی ہے۔ خُدا خود
دل سے بات کر تا ہے جو اُس کے کلام کو روح اور
زندگی بناتا ہے۔

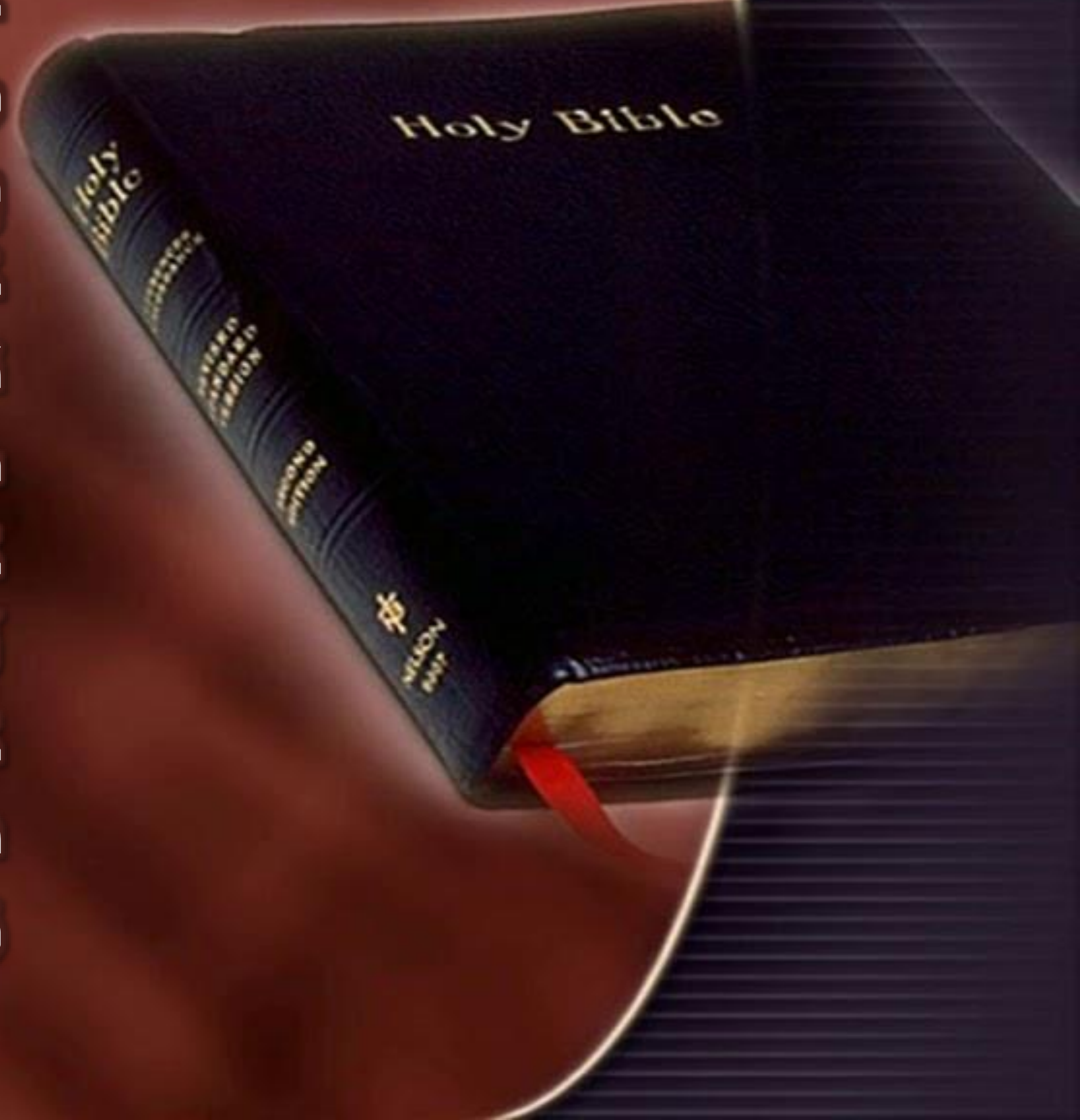

EGW (Reflecting Christ, April 14)